ک۔ص اصلاحی

اخبار علمیہ

حضرت عثمانؓ کی شہادت کے وقت جو نسخہ قرآن مجید ان کے زیر تلاوت تھا اور اس پر ان کے خون کے دھبے بھی تھے وہ تاشقند کے علاقہ ہست امامؒ کی ایک لائبریری میں محفوظ ہے' اس کے ایک جز کا عکسی نسخہ کتب خانہ دارالمصنفین میں بھی ہے' لائبریری میں محفوظ ہے' اس کے ایک جز کا عکسی نسخہ کتب خانہ دارالمصنفین میں بھی ہے' لائبریری سے متصل دسویں صدی ہجری کے معروف اسلامی اسکالر کفیل شاشی کا مقبرہ' قدیم مسجد اور مدرسہ بھی ہے'' کتب خانہ میں اسلامی دور حکومت کی بیس ہزار کتابیں اور قریباً تین ہزار مخطوطات ہیں جو عہد وسطیٰ کی تاریخ' علم نجوم' طب' تفسیر اور قوانین اسلامی کے موضوعات پر ہیں' ان سب میں قدیم ترین قرآن مجید کا نسخہ ہے جو ۶۵۱ء میں رسول اللہ ﷺ کی وفات کے ۱۹ برس بعد مدون ہوا تھا' یہ ہرن کے چمڑے پر کوفی خط میں ہے اور بڑے حرفوں میں لکھا ہوا ہے' اس نسخہ سے شاہان اسلام کو خصوصی دلچسپی تھی' اسی وجہ سے اس کو متعدد اسلامی ملکوں میں منتقل کیا جاتا رہا' منتقلی کے سبب اس کے کچھ اوراق ضائع بھی ہو گئے' تاہم ۲۵۰ صفحات آج بھی محفوظ ہیں' حضرت عثمانؓ کے ۵ مدونہ قرآنی نسخوں میں ایک نسخہ کا کچھ حصہ استنبول کے توپکاپی پیلس میں ہے' مذکورہ نسخے کو شیشے کے فریم میں رکھ کر والٹ میں بند رکھا گیا ہے جس کو آہنی دیواروں سے گھیر دیا گیا ہے' یہ نسخہ پہلے حضرت علیؓ اپنے ساتھ کوفہ لے گئے تھے' پھر تیمور لنگ کے زمانہ میں سمرقند لایا گیا' سمرقند پر روس کا قبضہ ہوا تو اسے سینٹ پیٹرس برگ کی امپیریل لائبریری میں بھیج دیا گیا' لینن نے اس کو باشکورتوستان کے مقام ''اوفا'' کی لائبریری میں رکھوایا' کیمونسٹوں کے دور حکومت میں اس کی عام نمائش پر پابندی عائد تھی مگر اب مسلمانان تاشقند نے اسکو حاصل کر کے اپنے یہاں جدید الیکٹرانک انتظامات کے تحت محفوظ کر دیا ہے۔ دنیا کے اہم سربراہوں کے دورے کے موقع پر اس کی نمائش کرائی جاتی ہے۔

علمی و تعلیمی فروغ کے لئے متعدد کالجوں کو دی جانے والی رقوم میں سعودی خواتین کے خاص پروفیشنل کورسز کے لئے ۱۲ بلین سعودی ریال مختص کیا گیا ہے' اس سے دارالسلطنت ریاض میں ایک ایسے کالج کے قیام کا منصوبہ ہے جس میں ۲۴ ہزار کے قریب طالبات بیک وقت داخلہ لے سکیں گی۔ یہ ریاض میں قائم امام محمد بن سعود اسلامک یونیورسٹی کے وقار و مقبولیت میں اضافہ کا سبب ہوگا۔ یہ یونیورسٹی ۱۹۵۴ء میں قائم کی گئی اور مدینہ کی ام القریٰ یونیورسٹی کے بعد تیسری قدیم یونیورسٹی ہے' اس کا آغاز دو کالجوں سے کیا گیا تھا' ایک میں عربی زبان اور دوسرے میں اسلامک لاز یعنی شرائع اسلامی کی تعلیم دی جاتی تھی' مگر اب اس کے تحت درجنوں کالج ہیں اور کل ۵۵ ہزار طلباء و طالبات اپنی علمی تشنگی بجھا رہے ہیں۔

آسٹریلیا کے مسلمانوں نے یورپی ملکوں کے چیچن پناہ گزینوں کو قرآن مجید مع روسی ترجمہ تقسیم کیا ہے' تاکہ ان کا رشتہ اسلامی عقائد وتعلیمات اور شرائع سے جڑا رہے اور وہ عربی زبان کی تعلیم سے بھی آراستہ ہو جائیں۔ اور ان ممالک میں جاری ارتداد کی زد سے محفوظ رہیں' اس اہم دینی خدمت کی انجام دہی کا سہرا طبی پیشے سے وابستہ فرید سلیمان کے سر ہے' ویانا شہر کے اطراف میں واقع کیمپ کے بیس چیچن خانوادوں کو اب تک قرآن مجید کے سو نسخے دیئے جا چکے ہیں' ایک چیچن پناہ گزین ملازمہ کا کہنا ہے کہ عیسائی چیچن مسلمانوں کو ارتداد کی جانب لے جانے کا کوئی موقع نہیں گنواتے اور ہمیں ہمہ وقت اپنی اس مہم کا ہدف بناتے ہیں لہٰذا قرآن مجید تقسیم کرنے کی مہم تیز کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ان کی آئندہ نسلوں کو عیسائی ریشہ دوانیوں سے محفوظ کیا جاسکے۔

''کرنٹ سائنس'' میں شائع رپورٹ کے مطابق بھابھا ایٹمی ریسرچ سنٹر کے سائنس داں جنگ ناتھ اور اوما پال نے دعویٰ کیا ہے کہ نئی تنصیب ہندوستان کو ایٹمی شعبہ میں خود کفیل بنا دے گی' کیونکہ ہندوستان اب ایٹمی توانائی کے لئے یورینیم کے بجائے تھوریم کا استعمال کرے گا' تھوریم ہندوستان میں کافی مقدار میں موجود ہے' اس تنصیب میں گو بیج پلوٹیم کی بھی ضرورت پڑے گی لیکن چونکہ بیج پلوٹیم کو استعمال شدہ ایندھنوں سے نکالا جاسکتا ہے' اس لئے ہندوستان کے سامنے یہ کوئی اہم مسئلہ نہیں' ہندوستان کی ایٹمی ٹیکنالوجی کے اس اہم کارنامے سے قدرتی اور افزودہ یورینیم سے بھی بہت حد تک بے نیازی ہو جائے گی۔

یو ایس کنزیومر پروڈکٹ سیفٹی کمیشن کی تحقیقاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گھر میں کاغذ کے کترن بچوں اور پالتو جانوروں کے لئے خطرہ پیدا کر سکتے ہیں۔ یہ رپورٹ نیویارک اسکول آف میڈیسن کے ماہرین کے ذریعہ تیار کی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کاغذ کے ٹکڑے مشینوں کے ذریعہ تیار کئے جاتے ہیں۔ اس سے بچوں کے ہاتھ زخمی ہو سکتے ہیں لیکن رپورٹ میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ یہ نقصان کس عمر کے بچوں کو ہوگا اور کس طرح پہنچے گا۔

انڈونیشیا کے فوجا نامی پہاڑی جنگل میں ایک ایسے علاقہ کا پتہ چلا ہے' جہاں متعدد نسل کی مینڈکوں' پرندوں' پیڑ والے کنگاروؤں اور رنگ برنگی تتلیوں کا بسیرا ہے' اس علاقہ کا سراغ آسٹریلیا اور انڈونیشیا کے پچیس سائنس دانوں کے ایک گروپ کی مشترکہ کوششوں سے لگا' انہوں نے ہیلی کاپٹر سے اس علاقہ کی سیر کی' وہ اسے اپنی بہت بڑی کامیابی بتا رہے ہیں' ان کا بیان ہے کہ اسے دیکھ کر ''گارڈن آف ہیون'' یعنی جنت ارضی کا منظر آنکھوں میں پھرنے لگا' جبل فوجا ۱۲ر سو میل کے فاصلہ پر محیط ہے' ۲۱۸۷ فٹ اس کا سطح ارتفاع ہے' اس علاقہ کا کچھ پتا لوگوں کو اب تک نہیں تھا' اس سے متصل آبادی کے لوگوں کا کہنا ہے کہ ڈر کے سبب ہم لوگوں نے یہاں کبھی جانا کی ہمت نہیں کی' ٹیم کا بیان ہے کہ یہاں شہد کھانے والے پرندے ہیں جن کے چہرے پر نارنگی رنگ کا چمک دار دھبہ تھا' مینڈک اور تتلیوں کی بیس نئی نسلیں دیکھنے کے بعد سائنس دانوں کی حیرت کی انتہا نہیں رہی' کھجور کے پانچ نئے قسم کے درخت بھی تھے جس کی تصویریں انہوں نے اپنے کیمرے میں قید کی ہیں۔ .... (بشکریہ معارف اعظم گڑھ)

مطبوعات مؤتمر المصنفین جامعہ حقانیہ

نمبر شمار	نام کتاب	تصنیف	افادات	صفحات
۱	حقائق السنن شرح جامع السنن للترمذیؒ	حضرت مولانا سمیع الحق	شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ	۵۳۶
۲۔	دعواتِ حق ۔ (مکمل دو جلد)	" " "	" " " " "	۱۱۹۲
۳۔	قومی اسمبلی میں اسلام کا معرکہ	" " "	" " " " "	۴۰۰
۴۔	عبادات وعبدیت	" " "	" " " " "	۸۸
۵۔	مسئلہ خلافت وشہادت	" " "	" " " " "	۱۰۴
۶۔	صحبتے با اہل حق (مجلد)	مولانا عبدالقیوم حقانی	" " " " "	۴۰۸
۷۔	اسلام اور عصر حاضر (مجلد)	حضرت مولانا سمیع الحق	حضرت مولانا سمیع الحق	۴۶۰
۸۔	قرآن حکیم اور تعمیر اخلاق	" " "	" " " " "	۹۶
۹۔	کاروان آخرت (مجلد)	" " "	" " " " "	۴۴۶
۱۰	شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ خصوصی نمبر	مولانا عبدالقیوم حقانی	" " " " "	۱۲۰۰
۱۱۔	قادیانیت اور ملت اسلامیہ کا موقف	حضرت مولانا سمیع الحق	" " " " "	۲۰۸
۱۲	قادیان سے اسرائیل تک	" " "	" " " " "	۲۲۴
۱۳۔	قومی اور ملی مسائل پر جمعیت کا موقف	" " "	" " " " "	۔
۱۴۔	میری علمی اور مطالعاتی زندگی (مجلد)	" " "	" " " " "	۵۶۰
۱۵۔	روسی الحاد	" " "	" " " " "	۲۲۰
۱۶۔	فتاویٰ حقانیہ	مولانا مفتی مختار اللہ	حضرت شیخ الحدیث ومفتیان حقانیہ	۳۶۰۰
۱۷۔	خطبات حق	" " "	حضرت مولانا سمیع الحق	۴۵۰
۱۸	نظام اکل وشرب	" " "	" " " " "	۴۵۰
۱۹۔	صلیبی دہشت گردی اور عالم اسلام	مولانا عبدالقیوم حقانی	" " " " "	۵۰۰
۲۰۔	شرح شمائل ترمذی		" " " " "	زیر طبع
۲۱	مروجہ کرنسی کیلئے معیار نصاب سونا یا چاندی	مولانا مفتی مختار اللہ	مولانا مفتی مختار اللہ	۱۰۰
۲۲	انوارِ حق (جلد اول)	حافظ سلمان الحق حقانی	حضرت مولانا انوار الحق حقانی	۲۶۰

مؤتمر المصنفین ○ جامعہ دار العلوم حقانیہ ○ اکوڑہ خٹک